روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 14 نومبر 2005ء 11 شوال 1426 ہجری 14 نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 253

کسی نے خواب دیکھا ہے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ بہت دفعہ فجر کی نماز کے بعد صحابہؓ سے پوچھتے تھے کیا تم میں سے کسی نے رویا دیکھی ہے۔ چنانچہ بعض صحابہؓ خواب بیان کرتے تو آنحضرت ﷺ ان کی تعبیر بیان فرماتے۔

(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب تعبیر الرویا بعد صلوٰۃالصبح حدیث نمبر 6525)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مردان خدا جب دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں تو ان کی عام برکات کی وجہ سے آسمان سے ایک قسم کا انتشار روحانیت ہوتا ہے اور طبائع میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے اور جن کے دل اور دماغ سچی خوابوں سے کچھ مناسبت رکھتے ہیں ان کو سچی خوابیں آنی شروع ہو جاتی ہیں۔ لیکن درپردہ یہ تمام انہی کے وجود باجود کی تاثیر ہوتی ہے جیسا کہ مثلاً جب برسات کے دنوں میں پانی برستا ہے تو کنوؤں کا پانی بھی بڑھ جاتا ہے اور ہر ایک قسم کا سبزہ نکلتا ہے لیکن اگر آسمان کا پانی چند سال تک نہ برسے تو کنوؤں کا پانی بھی خشک ہو جاتا ہے۔ سو وہ لوگ درحقیقت آسمان کا پانی ہوتے ہیں۔ اور ان کے آنے سے زمین کے پانی بھی اپنا سیلاب دکھلاتے ہیں اور اگر خداتعالیٰ چاہتا تو ان زمین کے پانیوں کو نابود کر دیتا لیکن اس امر میں کہ کیوں دوسرے لوگوں کو بھی ان کے وقت میں خوابیں سچی آتی ہیں یا کبھی کشفی نظارے ہوتے ہیں۔ بھید یہ ہے کہ اگر عام لوگوں کو باطنی کشوف سے کچھ بھی حصہ نہ ہوتا اور پھر جب اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں اور نبیوں اور محدثوں کو دنیا میں بھیجتا اور وہ بڑے بڑے پوشیدہ واقعات اور عالم مجازات اور غیب کی خبریں دیتے تو لوگوں کے دل میں یہ گمان گزر سکتا تھا کہ شائد وہ جھوٹے ہیں یا بعض امور میں نجوم وغیرہ سے مدد لیتے ہیں یا درمیان کوئی اور فریب ہے۔ پس خدا نے ان شبہات کے دور کرنے کے لئے عام لوگوں میں رسولوں اور نبیوں کی جنس کا ایک مادہ رکھ دیا ہے۔ اور نبوت کی بہت چیزوں اور بہت سی صفات لازمہ میں سے ایک صفت میں ان کو ایک حد تک شریک کر دیا ہے تا وہ لوگ خدا کے نبیوں اور ماموریں اور ملہمین کی تصدیق کے لئے قریب ہو جائیں اور دلوں میں سمجھ لیں کہ یہ امور جائز اور ممکن ہیں تبھی تو ہم بھی کسی حد تک شریک ہیں۔ اور اگر خداتعالیٰ اس قدر بھی ان کو مادہ عطا نہ فرماتا۔ تو عام لوگوں پر نبوت کا مسئلہ سمجھنا مشکل ہو جاتا اور ان کی طبائع بہ نسبت اقرار کے انکار سے زیادہ قریب ہوتیں۔ لیکن اب تمام عام لوگوں میں یہاں تک کہ فاسقوں اور فاجروں میں بھی علم غیب کا ایک مادہ ہے اس لئے اگر وہ تعصب کو کام میں نہ لائیں تو نبوت کی حقیقت کو بہت جلد سمجھ سکتے ہیں اور اس بات میں خطرہ بہت کم ہے کہ اگر کوئی ایسا خیال کرے کہ میری فلاں خواب بھی سچی نکلی اور فلاں موقع پر مجھے کشفی نظارہ ہوا۔ وجہ یہ کہ انسان جب جمیع کمالات نبوت اور محدثیت اور ان کے مقام محبوبیت پر بخوبی اطلاع پائے گا تو بہت آسانی سے اپنی اس غلطی پر متنبہ ہو جائے گا۔ جیسا کہ وہ شخص جس نے کبھی سمندر نہیں دیکھا اور اپنے گاؤں کے ایک تھوڑے سے پانی کو سمندر کے برابر اور اس کے عجائبات سے ہم وزن خیال کرتا ہے جب اس کا گزر سمندر پر ہوگا اور اس کی حقیقت سے اطلاع پائے گا تو بغیر نصیحت کسی ناصح کے خودبخود سمجھ جائے گا کہ میں ایک بڑی غلطی کے گرداب میں مبتلا تھا۔ لیکن اگر خدانخواستہ انسانوں کی یہ صورت ہوتی کہ فیضان امور غیبیہ کا کچھ بھی مادہ ان میں امانت نہ رکھا جاتا اور نہ یہ علم ہوتا کہ کبھی خدا کی طرف سے غیبی علوم اور اخبار کا فیضان بھی ہوا کرتا ہے تو وہ اس شخص کی طرح ہوتے جو مادرزاد اندھا اور بہرہ ہو۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 171)

عشرہ وقف جدید

25 نومبر تا 4 دسمبر 2005ء

وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے امراء، صدران اور سیکرٹریان وقف جدید درج ذیل گزارشات کو پیش نظر رکھیں۔

☆ عشرہ وقف جدید انشاءاللہ جمعۃ المبارک سے شروع ہوگا اس لئے 25 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیئے جانے کی درخواست ہے۔

☆ خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام اپنی مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں کر سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگرپارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام ''امداد مراکز نگرپارکر'' ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور جملہ مجاہدین کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید)

مشعل راہ

خدا بہت بخشنے والا ہے

حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں۔

حضرت جندبؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی نے کہا اللہ تعالیٰ کی قسم فلاں آدمی کو اللہ نہیں بخشے گا اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کون ہے جو مجھ پر پابندی لگائے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا۔ میں نے اسے بخش دیا، ہاں یہ جو کہنے والا ہے خود اس شخص کے اعمال ضائع ہو گئے جس نے ایسا کہا۔

(مسلم کتاب البر والصلہ باب النھی عن تقنیط الانسان من رحمۃ اللہ)

تو بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے کہ بیٹھ کر باتیں کر دیتے ہیں اپنی نیکیوں کے زعم میں فتوے لگا دیتے ہیں کہ فلاں گناہ گار ہے، فلاں یہ ہے، فلاں وہ ہے، اور یہ بخشا نہیں جا سکتا۔ تو بخشا یا نہ بخشا یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ بندے کا کام نہیں۔ اور خدا تعالیٰ کا کام کسی بندے کو اپنے ہاتھ میں لینے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔ ایسی باتیں کر کے سوائے اپنی عاقبت خراب کر رہے ہوں اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی تھا جس نے 99 قتل کئے تھے آخر اس کے دل میں ندامت پیدا ہوئی اور اس نے اس علاقے کے سب سے بڑے عالم کے متعلق پوچھا تا کہ وہ اس سے گناہ کے توبہ کرنے کے بارے میں پوچھے تو اسے ایک تارک الدنیا عابد زاہد کا پتہ بتایا گیا وہ اس کے پاس آیا اور کہا کہ اس نے 99 قتل کئے ہیں کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے تو اس عابد اور زاہد نے کہا ایسے آدمی کی توبہ کیسے قبول ہو سکتی ہے اور اتنے بڑے گناہ کیسے معاف ہو سکتے ہیں اس پر اس نے اس کو بھی قتل کر دیا اس طرح پورے 100 قتل ہو گئے ، پھر اسے ندامت ہوئی، شرمندگی ہوئی اور اس نے کسی بڑے عالم کے متعلق پوچھا پھر اسے ایک بڑے عالم کا پتہ بتایا گیا وہ اس کے پاس آیا اور کہا اور میں نے سو قتل کئے ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے تو اس نے جواب دیا ہاں کیوں نہیں توبہ کا دروازہ کیسے بند ہو سکتا ہے اور توبہ کرنے والے اور اس کی توبہ قبول ہونے کے درمیان کون حائل ہو سکتا ہے۔ تم فلاں علاقے میں جاؤ وہاں کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہوں گے اور دین کے کام کر رہے ہوں گے، تم بھی ان کے ساتھ اس نیک کام میں شریک ہو جاؤ اور ان کی مدد کرو نیز اپنے اس علاقے میں واپس نہ آنا کیونکہ یہ برا اور فتنہ خیز علاقہ ہے چنانچہ وہ اس سمت میں چل پڑا لیکن ابھی آدھا راستہ ہی طے کیا تھا کہ موت نے اسے آ لیا، تب اس کے بارے میں رحمت اور عذاب کے فرشتے جھگڑنے لگے، رحمت کے فرشتے کہتے تھے کہ اس شخص نے توبہ قبول کر لی ہے اور اپنے دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوا ہے اس لئے ہم اسے جنت میں لے جائیں گے۔ عذاب کے فرشتے کہتے کہ اس نے کوئی نیک کام نہیں کیا یہ کیسے بخشا جا سکتا ہے تو اسی اثناء میں اس کے پاس ایک فرشتہ انسانی صورت میں آیا اور اس کو انہوں نے اپنا ثالث مقرر کر لیا اس نے ان دونوں کی باتیں سن کر کہا کہ جس علاقے سے یہ آ رہا ہے اور جس کی طرف یہ جا رہا ہے دونوں کا درمیانی فاصلہ ناپ لو اس میں سے جس علاقے سے وہ زیادہ قریب ہے وہ اسی علاقے کا شمار ہو گا۔ پس انہوں نے فاصلہ ماپا تو اس علاقے کے زیادہ قریب پایا جس کی طرف وہ جا رہا تھا۔ اس پر رحمت کے فرشتے اسے جنت کی طرف لے گئے۔ تو یہ ہیں اللہ تعالیٰ کی بخشش کے طریق کہ نیک نیتی سے اس کی طرف بڑھو، توبہ کرو استغفار کرو تو وہ یقیناً تمہیں اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے گا۔

(مسلم کتاب التوبة باب قبول توبة القاتل و ان کثرقتله)

(روزنامہ الفضل 10/ اگست 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل قرآن ناظرہ

مکرم عنایت اللہ چوہدری صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری پوتی عزیزہ دردانہ احمد بنت مکرم چوہدری ہدایت اللہ جاوید صاحب کینیڈا نے رمضان المبارک میں قرآن پاک کا دور مکمل کر لیا ہے۔ اسی طرح میری نواسی عزیزہ درثمین بنت مکرم چوہدری نعیم احمد قمر صاحب کھاریاں شہر نائب قائد خدام الاحمدیہ ضلع گجرات نے بھی رمضان المبارک میں قرآن پاک کا دور مکمل کر لیا ہے۔ دونوں بچیاں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے وقف نو میں شامل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک کرے والدین کو بھی مبارک کرے۔ اور قرآن پاک کے نور سے منور کرے آمین دونوں بچیاں مکرم چوہدری احمد دین صاحب گولیکی مرحوم کی نسل سے ہیں۔

نکاح

مکرم چوہدری امان اللہ صاحب وڑائچ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ناصر احمد وڑائچ صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ شاہ جہاں صاحبہ بنت مکرم رشید احمد صاحب سندھو ضلع گجرات کے ہمراہ بعوض 50 ہزار روپے حق مہر مکرم عبدالسلام صاحب مربی سلسلہ نے بیت الناصر ہال گجرات میں مورخہ 28 / اکتوبر 2005ء کو پڑھایا۔ مکرم ناصر احمد وڑائچ صاحب محترم اللہ داد صاحب نمبردار رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں اور مکرمہ شاہ جہاں صاحبہ محترم غلام رسول صاحب آف لنگے رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شریف احمد صاحب اشرف مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم حافظ احمد علی صاحب مورخہ 29 / اکتوبر 2005ء کو گجرات میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر تقریباً 90 سال تھی۔ مکرم عبدالسلام صاحب مربی سلسلہ نے گجرات میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بوجہ موصی ہونے کے میت ربوہ لائی گئی۔ اسی روز دارالضیافت ربوہ میں خاکسار نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم عبدالماجد طاہر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم حافظ قرآن تھے۔ 1949ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے اور زندگی وقف کر کے بطور معلم وقف جدید، معلم اصلاح و ارشاد اور معلم قرآن قریباً 45 سال تک خدمات بجالاتے رہے۔ اہلیہ کے علاوہ مرحوم نے پسماندگان میں تین بیٹے خاکسار، مکرم مبشر احمد خالد صاحب PIMS اسلام آباد، مکرم مبارک احمد شاہد صاحب مقیم لندن اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو کہ سب شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔ مرحوم مخلص احمدی، پُر جوش اور نڈر داعی الی اللہ تھے۔ قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم منیر احمد ملک صاحب صدر محلّہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم تنویر احمد ملک صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 21 / اکتوبر 2005ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام دانش احمد ملک تجویز ہوا ہے اور مکرم محمد یعقوب ڈوگر صاحب آف گلشن پارک لاہور کا نواسہ ہے۔ بچے کی صحت اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(محترم طاہر احمد صاحب تنویر بابت ترکہ محترم عنایت اللہ صاحب)

محترم طاہر احمد تنویر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم عنایت اللہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر 9/13 دارالیمن شرقی ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے 1/3 حصہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے پلاٹ نمبر 9/13 میں سے والد صاحب کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترمہ سعیدہ عصمت صاحبہ۔ دختر
2۔ محترمہ بشریٰ عصمت صاحبہ۔ دختر
3۔ محترم طاہر احمد تنویر صاحب۔ پسر
4۔ محترم رفیع احمد نصیر صاحب۔ پسر
5۔ محترم حفیظ احمد قدیر صاحب۔ پسر
6۔ محترمہ امتہ الحی صاحبہ۔ دختر
7۔ محترم محمود احمد ظفر صاحب۔ پسر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ 30 یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مسلمانوں کی ایجادات جو جدید علوم وفنون کی بنیاد ہیں

قسط اول

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

صدیاں گزرنے کے باوجود قرون وسطیٰ کے مسلمان دانشوروں، سائنس دانوں، طبیبوں، صنعتکاروں اور انجینئروں کی تخلیقات اور ایجادات کی تابانیوں میں ذرہ بھر بھی فرق نہیں آیا۔ ان کے پیش کردہ نظریے، ان کی دریافتیں، ان کی بنائی ہوئی مشینیں اور ان کے بنائے ہوئے آلات آج بھی ترقی کے اس دور میں جدید علوم وفنون کی بنیاد ہیں اور بعض نظریات معمولی ردوبدل کے ساتھ جوں کے توں تسلیم کیے جاتے رہے ہیں۔ ان بے نظیر انسانوں نے کارزارحیات کے مختلف النوع شعبوں میں عملی تجربے کیے اور علمی وفنی اور طبی کارناموں کے ذریعے بنی نوع انسان کی فلاح کے لیے فطرت کے رازوں سے پردے اٹھائے۔ اس کی قدرے تفصیل اس حصے میں پیش کی جارہی ہے۔

امت مسلمہ میں جو انجینئر، آرکیٹکٹ، میٹالرجسٹ، سول انجینئر اور موجد پیدا ہوئے ان میں سے چند کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

جابرابن حیان (کیمیادان، انجینئر)
الکندی (فزیسٹ، انجینئر، میٹالرجسٹ)
رازی (کیمسٹ، انجینئر، فزیشن)
بنوموسیٰ برادران (انجینئر)
ابن الہیثم (فزیسٹ، انجینئر)
البیرونی (فزیسٹ، انجینئر)
الجزاری (انجینئر)
اورتقی الدین (انجینئر)

انجینئرنگ کے پیشے سے تعلق رکھنے والے اپنے نام کے ساتھ مہندس لکھتے تھے۔ اسی طرح آرکیٹکٹ المعمار، ریاضی دان الحیسب، واچ میکر الساعتی اور اصطرلاب بنانے والے اصطرلابی کہلاتے تھے۔

بغداد پانچ سو سال تک امت مسلمہ کا صنعتی (Industrial) اور تجارتی (Commercial) مرکز رہا۔ یہاں 869ء میں لکھی جانے والی ایک کتاب میں ایک سو مشینوں کا ذکر ملتا ہے جیسے مکینیکل کھلونے، سروس ایلی ویٹرز، ونڈ ملز، واٹر ملز، واٹر کلاک، طبی آلات، واٹر ویلز اور آٹو میٹک مشینیں۔ اس کتاب کا نام کتاب الحِیَل (Book of Artifices) ہے جو موسیٰ برادران (محمد 872ء، احمد اور حسن) نے تصنیف کی تھی۔ یہ تینوں بھائی باکمال ریاضی دان، مترجمین کے کفیل اور قدردان تھے۔ ان ایک صد مشینوں میں سے بیس عملی اور سود مند تھیں باقی محض سائنسی کھلونے۔

مسلمانوں نے جو مشینیں ایجاد کیں ان کا خلاصہ یہ ہے:۔

پینڈولم، واٹر کلاک، شمسی گھڑی، اصطرلاب، سمندری سفر کے لیے قطب نما، گن پاؤڈر، توپ، صابن، کاغذ، فوٹوگرافی کے لیے کیمرے کا اصول، ڈوبے بحری جہاز کو سطح آب پر لانا، پن چکی، راکٹ کے ڈایاگرام، علم مساحت کا آلہ (ورنیئر اسکیل)، ہائیڈرالک انجینئرنگ۔

مسلمان سائنسدانوں کو معلوم تھا کہ سائنس میں تحقیق اور اضافے کے لیے زیادہ بہتر ناپنے والے آلے (Precision Instruments) ضروری ہیں۔ مثلاً البیرونی کو اس بات کا شدید احساس تھا کہ بطلیموس نے اپنے نظریات کے لیے جو آلات استعمال کیے تھے وہ اتنے چھوٹے تھے کہ ان کے مشاہدات سے صحیح نتائج اخذ کرنا غیر ممکن تھا۔

گلاس

ساتویں صدی میں مشرق وسطیٰ میں گلاس کا استعمال عام تھا۔ عراق کے شہر سامرا میں گلاس بنائے جاتے تھے۔ موصل اور نجف میں بھی اعلیٰ قسم کا گلاس بنتا تھا۔ دمشق کے علاوہ رقہ، حلب، سیڈون، ہبران بھی گلاس بنانے کے مراکز تھے۔ دمشق کا گلاس پوری اسلامی دنیا میں سب سے اچھا سمجھا جاتا تھا۔ گلاس سے فلاسک، بوتلیں، شراب کی بوتلیں، اور عطر کی شیشیاں نیز کیمسٹری کے تجربات کے لیے ٹیسٹ ٹیوب بنائی جاتی تھیں۔ گیارہویں صدی میں گلاس کھڑکیوں میں لگایا جاتا تھا۔ بارہویں صدی میں مسلمان منقش گلاس استعمال کرتے تھے۔ گلاس کے استعمال کے لیے مصر میں قاہرہ اور اسکندریہ مشہور تھے۔ گیارہویں صدی میں یونان میں مصر کے کاریگروں نے دو فیکٹریاں لگائیں تو یورپ میں اس کا استعمال شروع ہوا۔ منگولوں کے حملوں کے بعد شام سے بہت سارے کاریگر یورپ چلے گئے۔ پھر صلیبی جنگوں کے دوران وینس (اٹلی) کے کاریگروں نے 1277ء کے ایک معاہدے کے تحت شام سے گلاس بنانا سیکھا۔ وینس کے لوگوں نے اس فن کو خوب ترقی دی اور تیرہویں صدی میں آرٹ کا مظاہرہ گلاس پر کیا جانے لگا۔

اسلامی سپین میں غالباً ابن فرناس نے سب سے پہلے گلاس بنایا تھا۔ اس نے اپنے گھر میں ایک پلینی ٹیریم بنایا جس میں ستارے، بادل حتیٰ کہ آسمانی بجلی کو بھی دیکھا جاسکتا تھا۔ مشہور عرب امریکن تاریخ دان فلپ حتی نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ابن فرناس دنیا کا پہلا انسان تھا جس نے قرطبہ کی پہاڑی سے ہوا میں اڑنے کی کوشش کی تھی۔

برتن اور کپڑے

اسلامی دنیا میں بعض شہر اپنی مصنوعات کی وجہ سے مشہور تھے جیسے خراسان شیشے کے کارخانوں کے لیے۔ بصرہ صابن، کاغذ اور قواریر کے لیے، کوفہ ریشمی کپڑوں کی تیاری اور ملک شام سونے چاندی کے قسم قسم کے برتن بنانے کے لیے مشہور تھا۔ اندلس میں تلواریں بنانے میں طلیطلہ اور کاغذ بنانے میں قرطبہ کا اپنا مقام تھا۔ قرطبہ کے بنے چمڑے کو قرطبی (Cordwain) اور بغداد کے کپڑے کو بالڈاچین (Baldachin) کہا جاتا تھا۔ موصل کے بنے ہوئے کپڑے کو ململ (Muslin) کہتے تھے۔

صابن

صابن مسلمانوں کی ایجاد ہے۔ صابن بنانے کی ترکیب رازی نے تفصیل سے لکھی ہے۔ صابن بنانے کا عمل زیتون کے تیل اور الکلی پر مشتمل تھا۔ بعض دفعہ اس میں نیٹرون بھی شامل کیا جاتا تھا۔ شام صابن سازی کا مرکز تھا۔ جہاں رنگین، خوشبودار اعلیٰ قسم کا صابن بنایا جاتا تھا۔ شام کے شہروں نابلس، دمشق، حلب اور سامرا سے صابن غیر ممالک کو برآمد کیا جاتا تھا۔

مسلمان صفائی کو ایمان کا نصف حصہ جانتے ہیں اس لیے صابن کا استعمال اسلامی ممالک میں ایک ہزار سال قبل ہو گیا تھا جبکہ اس وقت یورپ میں نہانا معیوب فعل سمجھا جاتا تھا۔ انیسویں صدی میں ملکہ برطانیہ وکٹوریہ غسل لینے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتی تھیں اس لیے وہ خوشبو کا بہت استعمال کرتی تھیں۔ اسلامی اسپین میں کپڑا بھی نہایت عمدہ بنایا جاتا تھا۔ یہاں کے کپڑے کی مانگ پوری دنیا میں تھی۔

کاغذ

کاغذ اگرچہ چین میں ایجاد ہوا مگر 712ء میں یہ سمرقند میں بننا شروع ہو چکا تھا۔ 794ء میں بغداد میں کاغذ کی پہلی مل قائم ہوئی تھی جہاں کاغذ کپاس سے بنایا جانے لگا تھا۔ بغداد سے یہ اسپین پہنچا اور وہاں سے یورپ۔ انگریزی کا لفظ ریم (Ream) یعنی بیس دستوں کی گڈی عربی سے ماخوذ ہے۔ اٹلی میں کاغذ کی پہلی فیکٹری 1261ء میں لگی جبکہ انگلستان میں پہلی مل 1494ء میں قائم ہوئی تھی (یعنی بغداد میں پیپر مل کے قیام سے سات سو سال بعد)۔ تیرہویں صدی میں مسلمان طباعت کے لیے خاص کوالٹی کا کاغذ استعمال کرتے تھے جس پر چھپائی کانسہ (Bronze) کے بنے حروف تہجی سے کی جاتی تھی۔ ان ہندسوں کو سیاہی یا ٹنکچر (Tincture) میں بھگویا جاتا تھا۔ مسلمانوں کا یورپ پر سب سے بڑا احسان کاغذ کی صنعت ہے۔ اس کے بغیر پرنٹنگ پریس کی ایجاد بالکل بیکار رہتی۔

کاغذ کے معیار کے مطابق اس کے نام ہوتے تھے۔ بغدادی کاغذ سب سے عمدہ قسم کا ہوتا تھا۔ جس پر خلیفہ وقت کے فرامین اور معاہدات قلم بند کیے جاتے تھے۔ شامی کاغذ کی مختلف قسمیں تھیں جیسے حموی کاغذ سرکاری محکموں میں استعمال ہوتا تھا، ہوائی کاغذ نہایت ہلکا کاغذ تھا جس پر لکھے خطوط کبوتروں کے ذریعے ارسال کیے جاتے تھے۔ ایئر میل خط اسی کاغذ کی یاد دلاتے ہیں۔ کاغذ مختلف رنگوں میں بنایا جاتا تھا۔

مسلمانوں نے فن خوش نویسی کو بام عروج تک پہنچایا۔ انہوں نے بہت سے پرکشش اسالیب ایجاد کیے۔ اس فن کا استعمال کاغذ پر تحریر کے علاوہ تاریخی عمارتوں پر قرآن مجید کی آیات کو خوبصورتی سے لکھنے میں کیا گیا۔ انہوں نے جلد سازی کے فن کو بھی خوب ترقی دی، اس کا ثبوت وہ دلآویز کتابیں ہیں جو یورپ اور ایشیا کے کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔

میٹالرجی

جہاں تک میٹالرجی (Metallurgy) کا تعلق ہے لوہا، تانبا اور دوسری معدنیات کانوں سے نکال کر شہروں میں لائی جاتی تھیں۔ شہروں میں انہیں بڑے بڑے تندوروں میں پگھلایا جاتا تھا۔ زیگرو کا شہر سونا، چاندی، پارہ، بوریکس کے لیے مشہور تھا۔ چاندی، تانبا اور سیسہ کے لیے افغانستان اور تانبے کے لیے قبرص اور لوہے کے لیے اناطولیہ اور بلوچستان مشہور تھے۔ دھاتوں کو پگھلا کر کھانے کی قابیں (Dishes)، کھانے کی ٹریز (Trays)، پھول دان، پانی کے جگ اور ہتھیار بنائے جاتے تھے۔ دمشق میں بنے ہوئے بندوق کے کندے یورپ میں مقبول عام تھے۔

ہائیڈرالک انجینئرنگ

خلیفہ ہارون الرشید بذات خود عالی دماغ انجینئر تھا۔ تذکرہ نگاروں نے لکھا ہے کہ نہر سویز (Suez Canal) کھودنے کا خیال سب سے پہلے اس کو آیا تھا تاکہ بحیرہ روم اور بحیرہ احمر کو آپس میں ملا دیا جائے۔ اس نے عین اسی مقام پر نہر کھودنے کا سوچا تھا جہاں اس وقت سویز کینال موجود ہے۔ مگر اس کے وزیر یحییٰ برمکی نے اس تجویز کے خلاف مشورہ دیا اور کہا کہ بازنطینی حکومت کا بحری بیڑہ بحیرہ روم سے بآسانی مکہ معظمہ کو سنگین خطرے میں ڈال دے گا۔ چنانچہ یہ خیال ترک کر دیا گیا۔

مسلمان جغرافیہ دانوں (الاصطخری، ابن حوقل، المقدسی، ابن جبیر اور الادریسی) نے اسلامی انجینئرنگ اور مشینوں کا ذکر اپنے سفرناموں میں کیا ہے۔ نیز مسلم ممالک اور غیر مسلم ممالک کے درمیان تجارت پر روشنی ڈالنے کے علاوہ شہروں، قریوں کے حالات، بڑی بڑی شاہراہوں، بلند دروازوں اور مساجد کا ذکر کیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے زراعت کے موضوع پر بھی کافی روشنی ڈالی ہے۔ مختلف فصلوں کی کاشتکاری نیز فوڈ پروسیسنگ (Food Processing) کا ذکر کیا

ہے۔ مثلاً المقدسی نے اپنے سفرنامے میں نہروں کے نظام پر کافی روشنی ڈالی ہے۔اس نے مصر میں پانی کے دو بندوں (Dams) کا بھی ذکر کیا ہے جن کا مقصد دریائے نیل میں سیلاب آنے پر پانی کو محفوظ کر کے استعمال میں لانا تھا۔ یہ بند پانی سے بجلی پیدا کرنے اور آبپاشی کا ذریعہ بھی تھے۔ دسویں صدی میں فارس کے صوبے میں امیر عضدالدولہ نے 960ء میں شیراز اور استخار کے درمیان دریائے کور کے اوپر واٹر ڈیم (Water Dam) تعمیر کروایا جو 30 فٹ اونچا اور 250 فٹ لمبا تھا۔اس میں واٹر وہیل استعمال کیے گئے تھے۔ ہر وہیل کے نیچے مل بنائی گئی تھی، اس کا نام بند امیر تھا جو اب بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

زراعت کے لیے واٹر سپلائی نیز واٹر پاور کے اسلامی سپین میں ویلینسیا (Valencia) کے مقام پر جو واٹر ڈیم تھا وہ 25 فٹ اونچا اور 420 فٹ لمبا تھا۔ اس کی چوڑائی 160 فٹ تھی۔ ہائیڈرالکس (Hydrolics) کے قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے اس میں پانی پچیس فٹ لمبے پلیٹ فارم پر سترہ فٹ کی اونچائی سے گرتا تھا۔ یوں اس کی بنیاد کو نقصان نہیں پہنچتا تھا۔ ایک ہزار سال گزرنے کے باوجود یہ ابھی تک موجود ہے۔

مایہ ناز مسلمان انجینئر الجزاری نے 1206ء میں انجینئرنگ پر اپنی کتاب میں پانی سے چلنے والے ایسے پسٹن پمپ (Piston Pump) کا ذکر کیا ہے جس میں دو سلنڈر (Cylinder) اور ایک سکشن پائپ (Suction Pipe) تھا۔ایک اور مشین میں اس نے کرینک (Crank) استعمال کیا جو دنیا میں کرینک کے استعمال کی پہلی مثال تھی۔

تقی الدین نے 1560ء میں پانی سے چلنے والے پمپ کا ذکر کیا جس میں چھ سلنڈر تھے۔ ہائیڈرالک انجینئرنگ کے موضوع پر عراق میں گیارہویں صدی میں دو کتابیں لکھی گئی تھیں۔ پہلی کتاب کا مصنف الحسن الحسیب الکراجی (1029ء) تھا اس کا نام انباط المیاء الخفیہ ہے یعنی چھپے ہوئے پانی کے ذخیرے کو سطح پر لانا۔

کتاب کے پانچویں باب میں سروے انگ (Surveying) اور سروے انگ انسٹرومینٹس (Surveying Instruments) پر معلومات ہیں۔ دوسری کتاب عراق میں نہروں کی تعمیر اور ان کی دیکھ بھال پر ہے۔ الادریسی نے بھی قرطبہ میں واٹر ڈیم کا ذکر کیا ہے جو خاص قسم کے پتھر سے بنایا گیا تھا۔اس کے ستون سنگ مرمر کے تھے۔ ڈیم میں تین مل ہاؤسز تھے، ہر عمارت میں آٹے کی چار ملیں تھیں۔ یہ چکیاں عرصہ دراز تک زیر استعمال رہیں۔

المقدسی نے بیان کیا ہے کہ دریائے دجلہ کے سرچشمے پر ایک مل واٹر پاور سے کام کرتی تھی ۔ الاصطخری نے لکھا ہے کہ ایران کے صوبہ کرمان میں ایک دریا کے سرچشمے پر بیس ملیں کام کرتی تھیں ۔قرون وسطیٰ کے اسلامی ممالک میں واٹر ریزنگ مشینز یعنی سقایہ (جانور سے چلنے والا کنواں) اور نوریا (واٹر وہیل) کا ذکر بھی ملتا ہے۔ بلاذری نے نوریا کی تعمیر کا ذکر اپنی کتاب میں کیا ہے۔ المقدسی نے اہواز (خوزستان) میں دریا کے کنارے نوریاؤں کا ذکر کیا ہے۔ الادریسی نے اسپین کے شہر طلیطلہ (ٹولیڈو) میں ہائیڈرالک انسٹالیشن (Hydrolic Installation) کا حوالہ دیا ہے جس میں نوریا سے پانی پچاس فٹ کی بلندی تک لایا جاتا تھا اور اسے آبی ذخیرے سے (Aqueduct) میں اکٹھا کر کے شہر کو سپلائی کیا جاتا تھا۔ قرطبہ کی جامع مسجد میں وضو کے لیے پانی قریبی پہاڑوں سے پائپوں کے ذریعہ لایا جاتا تھا۔

پن چکی کی ایجاد

پن چکی کی ایجاد اور اس صنعت کی ترقی سجستان (افغانستان) میں ہوئی تھی۔ نویں صدی میں بنوموسیٰ نے کتاب الحیل میں اس کا ذکر کیا ہے۔ مسعودی نے مروج الذھب (947ء) میں پن چکی کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس کے ذریعے پانی کنوؤں سے سطح زمین پر باغوں کی آبیاری کے لیے لایا جاتا تھا۔ الاصطخری نے المسالک والممالک (قاہرہ 1961ء) میں لکھا ہے کہ سیستان میں پن چکیاں دسویں صدی میں کثیر تعداد میں زیر استعمال تھیں۔ سر ولیم میور (Muir) نے اپنی کتاب خلافت (1915ء The Caliphate) میں لکھا ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ کے عہد خلافت میں عرب میں پن چکی تھی۔ الدمشقی نے اپنی کتاب نخبتہ الدھر میں لکھا ہے کہ پن چکیاں قلعوں کے میناروں پر یا پہاڑوں کی چوٹیوں پر تعمیر کی جاتی تھیں۔ پن چکی کے خانے میں چکی کے پاٹ (Mill Stone) ہوتے تھے اور زیریں خانے (Lower Chamber) میں روٹر (Rotor) ہوتے تھے۔اس کا محور (Axle) عمودی ہوتا تھا۔اس میں چھ یا بارہ پنکھے ہوتے تھے۔ یورپ میں اس کا ذکر 1105ء کے فرانسیسی چارٹر (French Charter) میں ملتا ہے۔

پن چکیاں پانی نکالنے کے علاوہ آٹا یا مکئی پیسنے کی چکیاں چلانے میں بھی استعمال ہوتی تھیں۔ مصر میں گنے کو کچلنے کے لئے بھی انہیں استعمال کیا جاتا تھا۔ ویسٹ انڈیز (گیانا، ٹرینی ڈاڈ) میں پن چکیاں مصر کے کاریگروں ہی نے لگائی تھیں جن کو شکر بنانے میں استعمال کیا جاتا تھا۔

مسلمان جغرافیہ دانوں نے اپنی کتاب میں محراب والے پکی اینٹوں یا پتھروں کے پلوں کا بھی ذکر کیا ہے جو اسلامی عہد سے قبل رومن یا ساسانی عہد سے تعلق رکھتے تھے۔

الادریسی نے قرطبہ میں دریائے وادی الکبیر پر رومن عہد کے بہت سے محراب والے پل کا ذکر کیا ہے (راقم الحروف نے 1999ء میں سپین کی سیاحت کے دوران اس پل پر چل کر وادی الکبیر کا نظارہ کیا تھا)۔ ابن حوقل نے عراق میں سانجا کے مقام پر 112 فٹ لمبے پل کا ذکر کیا ہے۔ الاصطخری نے ایران میں دریائے ٹب پر اس پل کا ذکر کیا ہے جو اموی گورنر الحجاج (674ء) کے طبیب کا بنایا ہوا تھا۔ القزوینی نے اپنی کتاب آثار البلاد مصنفہ 1276ء میں خوزستان میں ازہاج کے مقام پر ساسانی پل کے بارے میں لکھا ہے جس میں صرف ایک محراب تھی۔ المقدسی نے دمشق میں پانی کے ایک خوبصورت فوارے کا حوالہ دیا ہے۔ دو سال بعد ابن جبیر نے ایسے ہی ایک فوارے کا تذکرہ کیا ہے جس میں پانی اوپر کی طرف جاتا تھا جیسے درخت کی شاخیں۔اس نے جیرون گیٹ کے باہر تعمیر ہونے والے گھڑیال کا بھی تفصیل سے ذکر کیا ہے جو بارہویں صدی میں تعمیر ہوتے ہوئے اس نے خود دیکھا تھا۔

پٹرول

اسلامی ممالک میں پیٹرولیم (Petroleum) اور اس کی صفائی (Refining) کی صنعت ان کی اقتصادی خوشحالی کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ خام پیٹرولیم (Crude Petroleum) کے لیے قدیم کتابوں میں نفط کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ رازی نے کتاب سرالاسرار میں اس کے کشید کرنے کی ترکیب درج کی ہے۔اس نے خود کیمیائی تجربات کے دوران آلات کو گرم کرنے کے لئے روغن نفطہ استعمال کیا تھا۔ باکو (آذربائیجان) کا شہر تیل کے لیے مشہور تھا جہاں سے تیل سے بھرے جہاز دوسرے ملکوں کو روانہ ہوتے تھے۔ خلیفہ المعتمد نے 885ء میں داربند کے شہریوں کو تیل سے ہونے والی آمد کو خرچ کرنے کی اجازت دی تھی۔ المسعودی نے یہاں کی آئل فیلڈ (Oilfield) کو 915ء میں دیکھا تھا۔ مشہور سیاح مارکوپولو (Marcopolo) بھی یہاں آیا تھا۔

عراق میں خام تیل کی پیداوار ہوتی تھی۔ علم الادویۃ کے مشہور مصنف داؤدانطا کی نے لکھا ہے کہ یہ تیل سیاہ رنگ کا ہوتا تھا۔ سینا کے صحرا اور خوزستان (ایران) میں بھی تیل نکالا جاتا تھا۔ پیٹرولیم جنگ اور ایندھن میں استعمال ہونے کے علاوہ دوائیں بنانے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

شپ بلڈنگ

حضرت عمر فاروقؓ کے دور خلافت میں مصر کی فتح کے بعد بحیرہ روم میں مسلمانوں نے قبرض پر 649ء میں اور رھوڈز کے جزائر (Rhodes Islands) پر 672ء میں قبضہ کر لیا تھا۔ شمالی افریقہ اور سپین پر قبضے کے بعد بحیرہ روم مکمل طور پر مسلمانوں کے زیر تسلط آ گیا۔ سسلی پر قبضہ 827ء میں ہوا، اٹلی اور فرانس کے ساحلوں پر بحری حملے کیے گئے۔ بحری جہاز مصر اور شام میں بنائے جاتے تھے۔ بحری جہاز کے لیے سفینہ یا مرکب کا لفظ استعمال ہوتا تھا۔ جہاز کے کپتان کو الرئیس کہتے تھے۔ اور جنگی بیڑے کے کپتان کو امیر البحر (Admiral) کہا جاتا تھا۔ پائلٹ یا جہازراں (Navigator) کو معلم کہا جاتا تھا۔

جہاز کئی قسم کے ہوتے تھے، ایک قسم کا جہاز جسے شینی (Shini) کہتے تھے۔اس میں 143 چپو ہوتے تھے۔ 972ء میں مصر کے فاطمی خلیفہ نے مقس کی بندرگاہ پر 600 بحری جہاز بنوائے تھے۔ ایک اور قسم کا جہاز بوطاسہ (Buttasa) کہلاتا تھا جس میں چالیس بادبان ہوتے تھے۔ ان میں عملہ سمیت 1500 لوگ سفر کر سکتے تھے۔ غراب قسم کے بحری جہاز اور شالندی جہاز مال بردار ہوتے تھے۔ غراب جہاز کا نام یورپ میں کورویٹ (Corvette) پڑ گیا اور شالندی کو شالیند (Challand) کہا جانے لگا۔ شوباک جہاز میں چپوؤں کے ہمراہ بادبان بھی ہوتے تھے۔ جنگی جہازوں میں میزائل اور تیر انداز ہوتے تھے۔ جہاز کے عملے میں ہر قوم کے لوگ ہوتے تھے مگر بحری جنگیں صرف مسلمان لڑتے تھے۔

جہاز سازی (Ship Building) کی صنعت اسلامی دنیا میں ایک وسیع صنعت تھی جہاں تجارتی جہازوں کے علاوہ جنگی جہاز بھی بنائے جاتے تھے۔ مختلف بندرگاہوں پر ڈاک یارڈز (Dock Yards) ہوتے تھے جن کو دارالصنعۃ کہا جاتا تھا۔ انگریزی کا لفظ آرسینل (Arsenal) اسی سے ماخوذ ہے۔ بڑے بڑے دریاؤں پر نجی ڈاک یارڈز بھی ہوتے تھے۔ المقدسی نے اپنی کتاب دسویں صدی میں لکھی تھی اور اس میں اس نے بارہ قسم کے جہازوں کی تفصیل دی ہے۔ بصرہ، صراف اور عمان میں شپ یارڈ (Ship Yard) بنائے گئے تھے۔ مصر میں اسکندریہ اور فسطاط میں شپ یارڈ تھے۔ دریائے نیل پر روضہ کے مقام پر گورنر ابن طولون نے 884ء میں ایک سو جنگی جہاز بنوائے تھے۔ اندلس میں اشبیلیہ، المیریا اور ویلنسیا میں بحری ڈاک یارڈ تھے۔ تیونس میں مہدیہ کے مقام پر 912ء میں نیا ڈاک یارڈ تعمیر کیا گیا تھا جس میں تیس بڑے بحری جہاز لنگر انداز ہو سکتے تھے۔ سلطان صلاح الدین ایوبی کے زمانے میں مصر میں جہاز بنا کر ان کے حصوں کو اونٹوں پر لاد کر شام لایا جاتا تھا جہاں ان کو جوڑا جاتا تھا۔

میکانیات

احمد موسیٰ بن شاکر (858ء) نے میکانیات پر اپنی منفرد تصنیف کتاب الحیل میں ایک سو تین متحرک اور میکینکل مشینوں کا ذکر کیا ہے۔ اس کتاب کو احمد الحسن نے 1981ء میں شائع کیا جبکہ اس کا انگریزی ترجمہ ڈانلڈ ہل (Donald Hill) نے 1979ء میں کیا۔ اس کتاب کو ابن خلکان نے بچشم خود دیکھا تھا۔ خلیفہ متوکل باللہ کو چونکہ آلات متحرکہ کا بہت شوق تھا اس لیے اس فن کی بدولت احمد موسیٰ کو اس کے دربار میں رسوخ حاصل تھا۔ اہل اسلام میں اس فن پر یہ پہلی کتاب تھی۔ مؤرخین کا خیال ہے کہ ہارون الرشید نے جو واٹر کلاک فرانس کے شہنشاہ شارلیمان کو بطور تحفہ ہاتھی کے علاوہ بھیجا تھا وہ اسی میکینکل انجینئر کا بنایا ہوا تھا۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ کسی نے یورپ میں ہاتھی دیکھا تھا۔

محترم صوفی محمد اسحاق صاحب

حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب کی یادیں

علامہ حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب دہلی کے ایک مشہور خاندان سادات کے زیرک و دانا اعلیٰ درجہ کے مدبر و منتظم اور عالم باعمل چشم و چراغ تھے۔ آپ حضرت خواجہ میر درد کے خاندان سے تھے۔

آپ حضرت بانی سلسلہ کے برادر نسبتی اور رفیق تھے۔ آپ جماعت احمدیہ کے ایک جید عالم، مناظر اور بلند پایہ محدث تھے۔ جب خاکسار مدرسہ احمدیہ کی ابتدائی کلاسوں میں تھا تو اس وقت آپ جامعہ احمدیہ کے پروفیسر تھے۔ تو پھر آپ کو اس کی جگہ مدرسہ احمدیہ کا ہیڈ ماسٹر مقرر کر دیا گیا۔

آپ کی آمد سے مدرسہ احمدیہ کے وقار میں بے حد اضافہ ہوا۔ مدرسہ کا نظم و ضبط اعلیٰ درجہ کا ہوگیا۔ آپ مدرسہ احمدیہ وقت سے تھوڑی دیر پہلے پہنچ جاتے اور جب حاضری کے لیے طلباء قطاروں میں کھڑے ہوجاتے تو آپ مدرسہ کا گیٹ بند کروادیا کرتے تھے۔ جس کے بعد کسی کو اندر آنے کی اجازت نہ ہوتی تھی۔

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ ہمارے ایک محترم استاد اس وقت مدرسہ آئے جب حاضری لگ کر طلباء کلاسوں میں جاچکے تھے اور گیٹ بند ہو چکا تھا۔ انہوں نے مدرسہ کے مددگار کارکن بابا چراغ کو کہا کہ گیٹ کھولو تو اس نے جواب دیا کہ حضرت میر صاحب کا حکم ہے کہ سکول ٹائم شروع ہونے کے بعد کسی کے لئے دروازہ نہیں کھولنا جس پر مجبوراً ان استاد صاحب کو واپس گھر جانا پڑا۔ اس کے بعد پھر کبھی کوئی استاد لیٹ نہ ہوا تھا۔

ایک اور بات جو آپ کے مدرسہ کا چارج لینے کے بعد واقع ہوئی وہ یہ تھی کہ مدرسہ احمدیہ اور اس کا بورڈنگ ہاؤس دونوں عمارتیں کچی اینٹوں سے تعمیر شدہ تھیں۔ اس لیے آپ نے جماعت کے مخیرّ حضرات کو تحریک کی اور ان کے عطایا سے ان دونوں عمارتوں کا بیرونی حصہ مستریوں سے چھلوا کر اس کے ساتھ ایک ایک پختہ اینٹ کا غلاف چڑھوا دیا اور ان پر سیمنٹ کی ٹیپ کروا کر اس پر سرخی کروادی۔ جس سے یہ دونوں عمارتیں بہت ہی خوبصورت اور دیدہ زیب بن گئیں۔

آپ کا ایک اور تاریخی کارنامہ یہ تھا کہ آپ نے مدرسہ احمدیہ کے غریب طلباء اور جماعت کے بے سہارا بوڑھوں کے لیے ایک ادارہ قائم کیا جن کو آپ لنگر خانہ سے کھانا مہیا فرمایا کرتے تھے۔ اس ادارہ کو ان دنوں قادیان میں دارالشیوخ کہا جاتا تھا سلسلہ کے کئی جید علماء اسی ادارہ کی پیداوار ہیں۔

ایک دفعہ آپ نے ایک معزز شخص کو جو آپ سے ملاقات کے لیے آیا تھا اپنے ساتھ لے جا کر اسے یہ ادارہ دکھایا اور ان بچوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ میں نے تو یہ باغ لگایا ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ اس باغ نے جماعت کے لیے نہایت ہی عمدہ اور شیریں پھل یعنی علماء سلسلہ پیدا کئے جنہوں نے سلسلہ کی نہایت ہی عمدہ خدمات سرانجام دیں۔

حضرت میر صاحب بیک وقت مدرسہ احمدیہ کے ہیڈ ماسٹر اور مہمان خانہ کے ناظر ضیافت بھی تھے اور چونکہ جماعت اس وقت ایک نہایت ہی غریبانہ حالت میں تھی اور لنگر خانہ کا بجٹ بہت ہی محدود تھا اور بعض اوقات اسے چلانے کے لیے کوئی رقم نہ ہوتی تھی اس لیے آپ مخیرّ حضرات کے گھروں پر جا کر تحریک کرتے اور ان کے عطایا سے اس ادارہ کو چلاتے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپ بخار میں مبتلا تھے کہ لنگر خانہ کے منشی آئے اور کہا کہ لنگر خانہ کے لیے اس وقت کوئی پیسہ نہیں ہے۔ آپ نے منشی صاحب سے کہا کہ جائیں ٹانگہ لے آئیں وہ لے آئے اور آپ نے اپنے بخار کی بالکل پرواہ نہ کی اور اس پر سوار ہو کر منشی صاحب کے ساتھ بعض مخیرّ حضرات کے گھروں پر گئے اور ان سے عطایا وصول کر کے منشی صاحب کو دیئے کہ اب اس سے لنگر خانہ کو چلائیں۔ آپ کا خدمت دین کا یہ جذبہ کس قدر قابل تعریف ہے کہ آپ نے اپنے بخار کی پرواہ نہ کی لیکن حضرت بانی سلسلہ کے لنگر خانہ کو بند نہ ہونے دیا۔

آپ کے دو یادگار علمی کارناموں میں ایک تو قرآن کریم کا نہایت ہی شاندار سادہ اور سلیس لفظی اردو ترجمہ ہے جو نہایت ہی مقبول عام ہے۔

آپ کا دوسرا کارنامہ یہ ہے کہ آپ جب مدرسہ احمدیہ کے ہیڈ ماسٹر تھے تو آپ ہر روز شام کا کھانا کھانے کے بعد ہمارے بورڈنگ کے طلباء کو ایک دائرہ کی شکل میں بنچوں پر بٹھا کر عربی گرائمر اس طرح پڑھایا کرتے تھے کہ ہر روز کا سبق ہمیں اسی وقت ازبر ہوجایا کرتا تھا جسے آپ دوسرے روز سننے کے بعد اگلا سبق پھر اسی طرح یاد کروایا کرتے تھے۔ ان اسباق کو آپ نے بعد ازاں خلاصۃ النحو کے نام سے شائع کروادیا اور نہ معلوم یہ کتابچہ اب تک کتنی بار شائع ہو چکا ہے۔ میں اس کا ایک نسخہ اب بھی ہمیشہ اپنے پاس رکھتا ہوں اور اسی کی وجہ سے میں مغربی افریقہ میں اپنے بھائی عرب دوستوں سے بڑی سہولت کے ساتھ ان سے فصیح عربی زبان میں کلام کرسکتا تھا جس سے وہ بہت حیران ہوتے تھے۔

مجھے یاد ہے کہ آپ یہی قرآن کریم کا ترجمہ اور مختصر تفسیر بھی بذریعہ لیکچر سکھایا کرتے تھے اور پھر دوسرے روز ان نوٹوں کو خود چیک کر کے سرخ سیاہی سے ان پر اپنے دستخط ثبت فرمایا کرتے تھے۔

میں چونکہ اپنی کلاسوں میں کبھی دینیات میں اور کبھی میزان میں ہمیشہ اول یا کم از کم دوم ضرور آیا کرتا تھا اس لیے میں ہمیشہ آپ کی عنایات کا مورد رہا اور بسا اوقات جب مدرسہ کا کوئی استاد کسی وجہ سے مدرسہ نہ آیا ہوتا تو آپ مجھے اس کلاس میں بھجوایا کرتے تھے۔

مجھے یاد ہے کہ جب میں مدرسہ احمدیہ کی آخری کلاس یعنی ساتویں میں اول آیا تو آپ نے مجھے بلوا کر پوچھا کہ تمہیں پتہ ہے کہ تمہارا نتیجہ امتحان کیسا رہا ہے اور چونکہ مجھے پتہ نہ تھا اس لیے میں نے جواب دیا کہ مجھے تو علم نہیں ہے اس پر آپ نے مجھے فرمایا کہ جاؤ نتیجہ دیکھ کر آؤ اور مجھے بتاؤ چونکہ نتیجہ اس وقت تک بورڈ پر چسپاں ہو چکا تھا اس لیے میں گیا اور دیکھا کہ میں اول تھا اس لیے واپس آ کر آپ کو بتلایا کہ میں اول ہوں تو آپ نے مجھے مبارکباد دی اور میں آپ کی اس قدردانی سے بہت خوش ہوا۔

آپ کا تربیت جماعت سے تعلق رکھنے والا ایک واقعہ یہ بھی ہے کہ ہر روز بوقت تہجد آپ مدرسہ احمدیہ کی چھت پر گھنٹی بجوایا کرتے تھے جس کے باعث تہجد گزار لوگوں کو تہجد کے لیے اٹھنے میں بہت سہولت ہوتی۔ یہ گھنٹی ہر روز باقاعدگی سے بروقت بجتی رہی تا آنکہ کسی نے یا تو اسے چرایا یا شاید باہر ڈھاب میں کہیں اسے غائب کردیا۔ جو پھر نہ مل سکی اور نہ یہ نیک کام جاری رہ سکا۔

میرے ساتھ آپ کی محبت کا ایک اور واقعہ یہ ہے کہ جب میں نے مدرسہ احمدیہ کی آخری یعنی ساتویں جماعت پاس کرلی تو چونکہ میری مالی حالت قدرے کمزور تھی اس لیے آپ نے پھر بھی مجھے بورڈنگ مدرسہ احمدیہ میں ہی رہنے کی اجازت دے دی۔ لیکن چونکہ میں اب مدرسہ کا طالب علم نہ تھا بلکہ جامعہ کا طالب علم تھا اس لیے میں بوقت نماز ان بچوں کے ساتھ قطار میں لگ کر بیت الذکر میں نہ جاتا تھا بلکہ اکیلا جاتا تھا اس لیے بورڈنگ کے سپرنٹنڈنٹ مکرم ماسٹر غلام حیدر صاحب نے حضرت میر صاحب کے پاس میری شکایت کردی کہ یہ لائن میں لگ کر بیت نہیں جاتا جس پر حضرت میر صاحب مرحوم نے بلا کر مجھ سے وجہ پوچھی تو میں نے آپ سے کہا کہ چونکہ یہ سب طلباء مجھ سے جونیئر ہیں اور میں سینئر ہوں اس لیے مجھے ان کے ساتھ لائن میں جاتے شرم آتی ہے۔ آپ کی شفقت ملاحظہ کریں کہ آپ نے میری اس بات کو معقول سمجھا اور فرمایا بہت اچھا میں آپ کو مہمان خانہ میں ایک کمرہ دیتا ہوں لیکن چونکہ میں ساتویں کلاس میں اول آیا تھا اس لیے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (حضرت امام جماعت ثالث) جو اس وقت جامعہ احمدیہ کے پرنسپل تھے نے ازخود یا شاید حضرت میر صاحب مرحوم کے کہنے پر انجمن سے میرا دس روپے ماہوار وظیفہ لگوادیا اور مجھے جامعہ احمدیہ کے ہوسٹل میں رہائش کرنی پڑی۔ میں نے جب اس امر سے حضرت میر صاحب کو آگاہ کیا تو آپ بہت خوش ہوئے اور مجھے وہاں جا کر رہائش اختیار کرنے کی اجازت دے دی۔

جیسا کہ میں نے اوپر درج کیا ہے آپ نہایت اعلیٰ پایہ کے محدث تھے۔ آپ ہر روز نماز ظہر کے بعد بیت اقصیٰ میں درس حدیث دیا کرتے تھے جو ایسا پرلطف ہوتا تھا کہ موسم گرما کی چلچلاتی دھوپ کے باوجود بلا مبالغہ بیسیوں لوگ قادیان کے دور دراز محلوں سے اس درس میں شریک ہوا کرتے تھے۔ آپ کو آنحضرت ﷺ سے اس قدر محبت تھی کہ درس دیتے وقت بسا اوقات آپ کی آنکھیں پرنم ہوجاتیں اور آواز رندھ جاتی جس سے اکثر سامعین کی آنکھیں بھی اشک بہانے لگ جاتیں۔

آپ کا عمومی لباس شلوار قمیص جس کے اوپر کھلے گلے والا لمبا کوٹ اور سر پر پھندنے والی سرخ ترکی ٹوپی ہوتی تھی۔ آپ کا چہرہ گول تھا۔ آپ اپنے لباس میں ایک نہایت ہی پروقار شخصیت لگتے تھے۔ آپ کی چال بہت تیز تو نہ تھی لیکن سست بھی ہرگز نہ تھی۔

جسم اگرچہ قدرے بھاری تھا لیکن آپ اپنے تمام کام بخوبی خود کرلیا کرتے تھے۔ آپ کے لباس میں بھی ایک تبدیلی اس وقت آئی جب حضرت امام جماعت ثانی نے جماعت میں نیشنل لیگ کور کا اجراء کیا اور جماعت کے کئی خدام اور انصار ہر دو نے حضور کی اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے ملیشیا کی قمیص اور خاکی نیکر کے ساتھ اس تنظیم میں شامل ہو کر پریڈ کرنی شروع کردی جو عموماً ہائی سکول کی ایک گراؤنڈ میں ہوا کرتی تھی۔ اگرچہ حضرت میر صاحب کو اس پریڈ میں شامل ہوتے تو میں نے کبھی نہ دیکھا لیکن امام وقت کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے آپ نے ملیشیا کی بر جس ملیشیا کی قمیص اور ملیشیا کا ہی لمبا کوٹ پہننا شروع کردیا اور سر پر کلاہ اور ملتانی لونگی پہننی شروع کردی۔ آپ اس لباس میں بہت ہی بھلے اور بارعب فوجی افسر لگتے تھے۔

حضرت میر صاحب مرحوم طلباء کی علمی تربیت اور مہارت کو ہمیشہ مدنظر رکھتے ہوئے ہم سب طلباء کو دور دراز کے جماعتی جلسوں اور مناظروں میں شامل کرنے کے لیے اپنے ساتھ لے جایا کرتے تھے تاکہ جہاں ہمارے علم میں اضافہ ہو وہاں ہمیں تقریر کرنے کا ڈھنگ بھی آجائے۔ ایسے مواقع پر سب احباب کا کھانا لنگر خانہ حضرت بانی سلسلہ کی طرف سے ہوتا جو آپ کی زیرنگرانی تھا۔

جب حضرت امام جماعت ثانی نے اپنے موعود ہونے کا اعلان کرنے کے لیے ہوشیار پور میں جلسہ کیا کیونکہ اسی شہر میں چلہ کے دوران حضرت بانی سلسلہ کو پسر موعود والی پیشگوئی کا الہام ہوا تھا اور وہاں کی منڈی میں مہر علی رئیس کی دومنزلہ اسی عمارت کے سامنے یہ جلسہ ہوا۔ جس عمارت میں یہ الہام ہوا تھا تو اس وقت بھی حضرت میر صاحب مدرسہ احمدیہ کے طلباء کو لے کر جالندھر سے ہوتے ہوئے بذریعہ ٹرین اس شہر میں پہنچے اور کھانے کا سارا انتظام آپ کا تھا۔ خاکسار کو بھی اس جلسہ میں شمولیت کا اعزاز حاصل ہوا۔

ایک دفعہ ایک گاؤں بھامڑی جو قادیان کے جنوب مشرق میں تقریباً تین میل کے فاصلہ پر تھا اور جہاں جماعت کا جلسہ ہو رہا تھا۔ خاکسار ان دنوں جامعہ احمدیہ کے درجہ اولیٰ میں تھا اور جامعہ کے طلباء بھی وہاں گئے ہوئے تھے۔ یہ 1943ء کا واقعہ ہے اور گرمیوں کے دن تھے۔ حضرت میر صاحب مرحوم بھی مدرسہ احمدیہ کے سب طلباء کو لے کر وہاں گئے ہوئے تھے۔ یہ جلسہ گاؤں کے پرلی طرف ایک کھلی جگہ پر ہوا تھا۔ جلسہ تو بخیر و خوبی ختم ہوگیا لیکن کھانا کھانے کے

بعد جب ہم سب گاؤں کے اوپر والے رستہ سے قادیان کے لیے روانہ ہوئے تو گاؤں کے آخری حصہ میں اچانک بعض غیراز جماعت اور کچھ سکھوں نے مل کر ہم پر خشت باری شروع کردی تو اس وقت حضرت میر صاحب مرحوم نے اپنے سر پر چھتری تان لی تا کہ سر پر کوئی چوٹ نہ آئے اور ہم سب سے کہا کہ خبردار کوئی جوابی حملہ نہیں کرنا۔ آرام سے ذرا تیز قدموں کے ساتھ یہاں سے نکل چلو۔ اس موقعہ پر ہم میں سے بعض کو چوٹیں بھی آئیں جو شدید نہ تھیں اس لیے ہم نے انہیں برداشت کرلیا اور بخیریت گاؤں سے نکلنے میں کامیاب ہوگئے۔

اس موقع پر پولیس بھی موجود تھی اس لیے انہوں نے وہاں کے سکھوں اور غیر احمدیوں کی اکساہٹ پر ہماری جماعت کے خلاف گورداسپور میں مقدمہ دائر کردیا جس میں حضرت میر صاحب مرحوم کا نام بھی تھا اس لیے آپ کو بھی پیشی پر حاضر ہونا پڑا۔ اس موقعہ پر مجسٹریٹ نے یہ ثابت کرنے کے لیے کہ ہم ہی فساد کا موجب بنے تھے۔ حضرت میر صاحب سے یہ سوال کیا کہ آپ کو ان لوگوں کی خشت باری پر غصہ تو ضرور آیا ہوگا۔ آپ نے جواباً فرمایا کہ غصہ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوا تھا بلکہ مجھے تو ان لوگوں کی نادانی پر رحم آرہا تھا جس پر مجسٹریٹ اپنا سا منہ لے کر رہ گیا۔

آپ کی وفات سے عین قبل حضرت امام جماعت ثانی برآمدہ میں ایک تخت پر تشریف فرما تھے۔ فرط غم سے آپ نے اپنی پگڑی کے پلو سے اپنا تقریباً سارا منہ ڈھانپ رکھا تھا اور یہ عاجز اس وقت حضور کے سامنے بیٹھ کر حضور کی پنڈلیاں دبا رہا تھا تو اس موقعہ پر حضور نے حضرت میر صاحب مرحوم کو ان الفاظ میں یہ شاندار خراج عقیدت پیش کیا کہ ’’میرے بعد اگر کسی کو جماعت کی تربیت کا خیال تھا تو وہ حضرت میر صاحب مرحوم ہی تھے۔

دنیا جائے حزن و مصیبت

حضرت مسیح موعود کا ایک مکتوب:-

مخدومی مکرمی اخویم مولوی حکیم نورالدین صاحب سلمہ تعالیٰ۔ دنیا جائے حزن و مصیبت و غم ہے نہ ایک کے لئے بلکہ سب کے لئے جس کے ابتدا میں طفلی و بیچارگی اور آخر میں پیرانہ سالی و شیخوخیت (اگر عمر طبعی تک نہ پہنچی) اور سب سے آخر موت (بانگ برآید فلاں نماند) اس میں پوری پوری خوشی و راحت کا طلب کرنا غلطی ہے۔ رابعہ بصری کا قول ہے کہ میں نے اپنے لئے یہ اصول مقرر کر رکھا ہے کہ اصل حصہ دنیا میں میرے لئے غم و مصیبت ہے اور اگر کبھی خوشی پہنچ جائے تو یہ ایک زائد امر ہے جس کو میں اپنا حق نہیں سمجھتی تو مومن کو مرد میدان بن کر اس دار فانی سے تلخیاں و ترشیاں سب اٹھانی چاہئیں۔ ہمارا وجود اپنا اور اماموں سے کچھ انوکھا نہیں بلکہ اصل بات تو یہ ہے کہ لذت و انس وشوق و راحت طلب الٰہی میں تب ہی محسوس ہوتی ہے کہ جب صابر ہو کر یہ کہیں کہ میں ننگا آیا اور ننگا ہی آیا اور ننگا ہی جاؤں گا۔ (الفضل 20 جنوری 2001ء)

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں میں گردوں اور مثانے کی بیماریاں

بچوں میں گردوں، مثانے اور ان سے متعلقہ اعضاء کی بیماریاں عام ہیں۔ ان میں بعض بیماریاں پیدائشی ہوتی ہیں اور بعض پیدائش کے بعد ظاہر ہوتی ہیں۔ پیدائشی طور پر گردوں کی خراب بناوٹ، گردوں اور مثانے میں رکاوٹ، مثانے اور پیشاب کی نالی کی بناوٹ میں خرابی جیسی بیماریاں عام ہیں۔ ان میں گردوں اور مثانے میں رکاوٹ بہت خطرناک بیماریاں ہیں۔ کیونکہ یہ گردوں کے فیل ہو جانے کا باعث بن سکتی ہیں۔ گردوں اور مثانے کی رکاوٹ جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔ لہٰذا ان بیماریوں کا بروقت علاج انتہائی ضروری ہے۔ سب سے پہلا مرحلہ ان کی تشخیص کا ہے۔ ایسے بچے جن میں پیشاب کی رکاوٹ کی علامات ہوں۔ مثلاً پیشاب رک رک آنا، قطروں میں آنا یا تکلیف سے آنا۔ ان کے فوری طور پر مناسب ٹیسٹ کروانے چاہئیں تا کہ علاج میں تاخیر نہ ہو ابتدائی طور پر الٹراساؤنڈ انتہائی کارآمد اور بے ضرر ٹیسٹ ہے۔ آجکل الٹراساؤنڈ کے ذریعے پیدائش سے قبل بھی ان بیماریوں کی تشخیص ممکن ہے اور یہ بات بڑی خوشی اور اطمینان کی ہے کہ ہمارے ملک میں بھی قبل از پیدائش تشخیص ہو رہی ہے۔ تاہم بعض بچوں میں الٹراساؤنڈ کے علاوہ چند ایکسرے بھی کروانے پڑتے ہیں۔ تشخیص کے بعد اگلا مرحلہ علاج کا ہے اور گردوں کی رکاوٹ بذریعہ آپریشن دور کرنا کامیابی کے ساتھ ممکن ہے اس طرح مثانے اور پیشاب کی نالی کا علاج بھی بذریعہ اینڈوسکوپک سرجری (Endoscopic Surgery) کیا جاتا ہے۔

اینڈوسکوپک سرجری

اب میں اینڈوسکوپک سرجری کی تھوڑی وضاحت کر دیتا ہوں۔ اینڈوسکوپس کچھ خاص قسم کے آلات ہوتے ہیں جن میں مخصوص قسم کا کیمرہ سسٹم نصب ہوتا ہے۔ ان آلات کے ذریعے بیرونی آپریشن کیے بغیر اندرونی اعضاء کا براہ راست معائنہ کیا جاسکتا ہے۔ اگر اندرونی اعضاء مثلاً مثانے یا پیشاب کی نالی میں کوئی رکاوٹ ہو تو اسے اینڈوسکوپ کے خصوصی آلات کی مدد سے کاٹ کر دور کر دیا جاتا ہے۔ اینڈوسکوپی سرجری کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس میں بیرونی طور پر کوئی چیز (Incision) نہیں لگائی جاتی۔ علاوہ ازیں بیرونی آپریشن کے مقابلے میں یہ طریق بہت محفوظ سمجھا جاتا ہے۔ آجکل بچوں کے لئے جدید اینڈوسکوپ موجود ہیں جن کی مدد سے بچوں کی اینڈوسکوپک سرجری باقاعدگی سے کی جاتی ہے۔

علامات

والدین کو بچوں کی امراض گردہ اور پیشاب کی علامات سے بخوبی آگاہ ہونا چاہئے۔ ایسے بچوں کو (1) پیشاب کرنے میں دقت ہوتی ہے۔ (2) زور لگا کر پیشاب کرنا پڑتا ہے (3) پیشاب کھل کر نہیں آتا (4) پیشاب رک جاتا ہے یا قطروں کی صورت میں بار بار آتا ہے اور اس پر کنٹرول نہیں رہتا۔ (5) جسم پھول جاتا ہے خصوصاً چہرے پر سوجن آ جاتی ہے (6) گردوں کے مقام پر درد یا سوجن محسوس ہوتی ہے۔ (7) بار بار بخار ہوتا ہے جس کی کوئی وجہ نہیں ہوتی اور (8) بعض بچوں میں مثانے کی جگہ کی ساخت پیدائشی طور پر درست نہیں ہوتی۔ پیدائش کے بعد گردوں اور مثانے کی بہت سی بیماریاں ہیں جو بعد میں ظاہر ہوتی ہیں۔ ان میں گردے اور مثانے کی پتھریاں (Calculi) کافی عام ہیں۔ پتھریوں کا علاج بذریعہ آپریشن بھی کیا جاسکتا ہے اور آپریشن کے بغیر بھی پتھریوں کو توڑنے کا طریق موجود ہے۔ جسے لتھوٹرپسی (Lithotripsy) کہتے ہیں۔ لتھوٹرپسی کے ذریعے پتھری کو خاص قسم کی شعاعوں کی مدد سے توڑ کر ذرات کی شکل میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

لتھوٹرپسی کے دو طریقے ہیں۔ (1) بیرونی شعاعوں کے ذریعے پتھری توڑنے کے طریقے کو E.S.W.L کہا جاتا ہے جبکہ اینڈوسکوپ کے ذریعے براہ راست شعاعوں کی مدد سے پتھری توڑنے کو Intracor Poreal Lithotripsy کہتے ہیں اور یہی طریقہ آج کل بچوں میں کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جا رہا ہے۔ بچوں میں گردوں اور مثانے کے کینسر کا علاج بھی ممکن ہے۔ اس علاج میں دو قسم کے مربوط طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ پہلے سرجری کے ذریعے کینسر کو نکالا جاتا ہے۔ اس کے بعد مخصوص مدت تک خاص قسم کی ادویات (Chemotherapy) دی جاتی ہیں۔ یہ ادویہ آپریشن سے قبل بھی دی جاسکتی ہیں۔

وجوہات

بچوں میں پیشاب کے انفیکشن (U.T.I) کی دو بڑی وجوہ ہیں۔ پہلی وجہ Urinary System میں کسی بھی جگہ پر پیشاب کے بہاؤ میں رکاوٹ ہے۔ مثلاً گردوں یا پیشاب کی نالی کی رکاوٹ۔ اس کا علاج بذریعہ آپریشن دور کر کے کیا جاتا ہے۔ دوسری وجہ جو خصوصاً بچوں میں پائی جاتی ہے اسے Reflux کہا جاتا ہے۔ اس بیماری میں پیشاب مثانے سے گردوں میں واپس چلا جاتا ہے۔ اس کا علاج بھی بذریعہ آپریشن گردوں کی نالیوں کو درست کر کے کیا جاتا ہے۔ آج کل یہ آپریشن بھی اینڈوسکوپ طریقے سے کیا جاتا ہے جسے Sting Procedure کہا جاتا ہے۔ بچوں میں بار بار U.T.I یعنی پیشاب میں انفیکشن گردوں کو بری طرح متاثر کرسکتا ہے۔ اس لئے ایسے بچوں کا مناسب تشخیص کے بعد فوری طور پر علاج کرنا انتہائی ضروری ہے۔ پیشاب میں انفیکشن کی علامات کچھ اس طرح ہوتی ہیں۔

(1) بار بار بخار (2) پیشاب جل کر آنا (3) پیشاب کرتے ہوئے زور لگانا یا درد ہونا (4) پیٹ کے نچلے حصے میں درد کی شکایت ہونا (5) پیشاب میں خون یا پیپ آنا وغیرہ

ایسے بچے جن میں اس طرح کی کوئی بھی علامت موجود ہو ان کا فوری طور پر پیشاب ٹیسٹ اور گردوں کا الٹراساؤنڈ کروانا چاہئے تا کہ علاج درست سمت میں کیا جاسکے۔ بعض بچوں کے گردے پیدائش کے وقت ہی بہت خراب ہوتے ہیں۔ پھر کچھ دیگر بیماریوں کے سبب (اس علاج میں تاخیر بھی ایک اہم وجہ ہے) گردے مکمل طور پر ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ ان بچوں کا علاج دو طرح سے کیا جاسکتا ہے۔ ایک طریقہ علاج کو Dialysis کہتے ہیں جو پاکستان میں کامیابی کے ساتھ ہو رہا ہے۔ دوسرا طریقہ گردے کی پیوندکاری (Renal Transplantation) ہے۔ انشاء اللہ جلد یہ طریقہ علاج بھی پاکستان میں عام ہو جائے گا۔ چلڈرن ہسپتال لاہور میں شعبہ یورالوجی میں گردوں اور مثانے کے امراض کے تقریباً پانچ ساڑھے پانچ ہزار بچے سالانہ علاج کے لئے آتے ہیں۔

بعض بچے ایسے ہوتے ہیں جن میں پیدائشی طور پر جنس کا تعین نہیں ہو پاتا۔ اس بیماری کو Intersex کہا جاتا ہے۔ ایسے بچوں کا بھی بذریعہ سرجری علاج ممکن ہے۔ اگر والدین کو اپنے بچوں میں ایسی علامات نظر آئیں تو ایسے والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے قریبی ڈاکٹروں خصوصاً بچوں کے ڈاکٹروں سے رابطہ کر کے ابتدائی ٹیسٹ کروالیں یا پھر ایسے بچوں کو کسی بھی بڑے ہسپتال کے شعبہ یورالوجی میں دکھایا جاسکتا ہے۔ ویسے ابتدائی طور پر ان بچوں کے پیشاب کا ٹیسٹ اور گردوں اور مثانے کا الٹراساؤنڈ کروانا چاہئے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ بعض ادویہ گردوں کے لئے انتہائی نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہیں۔ لہٰذا کوئی بھی دوا ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر استعمال نہیں کرنی چاہئے۔ اس کے علاوہ ایسے بچوں (خصوصاً گردوں میں پتھریوں کے امراض) کو خوراک میں بھی پرہیز رکھنا چاہئے۔ مثلاً سرخ مرچ، گوبھی، پالک اور ڈرائی فروٹس وغیرہ کا استعمال نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسی ادویہ جن میں کشتہ جات شامل ہوں، گردوں کے لئے سخت نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53101 میں تحمیدہ ولی سنوری

بنت ولی الرحمٰن سنوری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں 2.750 گرام مالیتی-/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تحمیدہ ولی سنوری گواہ شد نمبر 1 ولی الرحمٰن سنوری والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب دارالعلوم غربی صادق ربوہ

مسل نمبر 53102 میں ثمینہ احمد

بنت احمد دین قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی ٹاپس 640 ملی گرام اندازاً-/1300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ احمد گواہ شد نمبر 1 احمد دین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب

مسل نمبر 53103 میں نسرین حئی

زوجہ عبدالحئی ناصر مربی سلسلہ قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 54 گرام مالیتی -/42657 روپے۔ 2۔ 2 عدد انگوٹھیاں چاندی مالیتی -/500 روپے۔ 3۔طلائی کوکا مالیتی -/300 روپے۔ 4۔ سلائی مشین مالیتی -/2400 روپے۔ 5۔حق مہر-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسرین حئی گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی ناصر مربی سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 37389 گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالرزاق دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر 53104 میں خالدہ مبشر

زوجہ مبشر احمد باجوہ قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر-/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی-/96000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ مبشر گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال کاہلوں وصیت نمبر 28821 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 53105 میں تسنیم ظفر

بنت ظفر اقبال قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تسنیم ظفر گواہ شد نمبر 1 منیب الاسلام دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 قمرالدین وصیت نمبر 35124

مسل نمبر 53106 میں انیقہ فراخ

بنت ناصر شاہد قوم حجرا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انیقہ فراخ گواہ شد نمبر 1 محمد معید یاسر ولد ناصر شاہد گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد ناصر شاہد

مسل نمبر 53107 میں بشریٰ مسرت

بنت ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی (ٹبہ) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت

مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ مسرت گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 53108 میں نوید سحر

بنت احمد دین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نوید سحر گواہ شد نمبر 1 احمد دین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 53109 میں عائشہ منصور

بنت منصور احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر ولد منصور احمد

مسل نمبر 53110 میں صائمہ شاکر

بنت عبدالمجید شاکر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی کوکے 2 عدد مالیتی-/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ شاکر گواہ شدنمبر 1 عبدالمجید شاکر والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 فرخ احمد شاکر ولد عبدالمجید شاکر

مسل نمبر 53111 میں طیبہ ارم

بنت عبدالمجید شاکر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کوکے 2 عدد مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ ارم گواہ شدنمبر 1 عبدالمجید شاکر والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 فرخ احمد شاکر ولد عبدالمجید شاکر

مسل نمبر 53112 میں شبانہ حئی

بنت عبدالحئی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کوکا مالیتی -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ حئی گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالباقی ولد عبدالحئی

مسل نمبر 53113 میں راضیہ پروین

بنت عبدالحئی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کوکا مالیتی -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راضیہ پروین گواہ شدنمبر 1 عبدالحئی والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالباقی ولد عبدالحئی

مسل نمبر 53114 میں خدیجۃ الکبریٰ

بنت محمد شاکر خان قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں بوزن 080-1 گرام مالیتی -/810 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خدیجۃ الکبریٰ گواہ شدنمبر 1 محمد شاکر خان والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 ممتاز احمد ولد محمد شاکر خان

مسل نمبر 53115 میں خولہ ظفر

بنت ظفر احمد ناصر قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ ظفر گواہ شدنمبر 1 رشید احمد تنویر ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان کوثر ولد سعید احمد دارالنصر غربی اقبال ربوہ

مسل نمبر 53116 میں غالب احمد طاہر

ولد مبشر احمد طاہر قوم سوہل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غالب احمد طاہر گواہ شدنمبر 1 عرفان احمد بٹ ولد منصور احمد بٹ دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 قمر الدین وصیت نمبر 35189

مسل نمبر 53117 میں ثریا بیگم

زوجہ رفیع الدین بٹ قوم کشمیری ڈار پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از وراثت والدہ 6/1 ایکڑ زمین (جو اسی وقت فروخت کر دی گئی) قیمت -/547000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے 4 ماشہ مالیتی اندازاً -/67000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شدنمبر 1 خواجہ رفیع الدین بٹ وصیت نمبر 9913 گواہ شدنمبر 2 عبدالناصر خاں ولد عبدالرزاق خاں

مسل نمبر 53118 میں بشیراں بی بی

بیوہ مہر محمد ابراہیم مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/11000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/97000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشیراں بی بی گواہ شدنمبر 1 فضل احمد ولد مہر محمد ابراہیم مرحوم گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد مہر محمد ابراہیم مرحوم

مسل نمبر 53119 میں مبشرہ شازیہ

زوجہ طاہر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے دس تولہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشر شازیہ گواہ شدنمبر 1 عبدالستار ولد مسرور احمد گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد بشارت احمد مبشر گرین ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 53120 میں طاہر احمد

ولد عبدالستار قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع گرین ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شدنمبر 1 عبدالستار ولد سردار محمد گواہ شدنمبر 2 شیخ محمد اشفاق ولد شیخ منظور الٰہی گرین ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 53121 میں قانتہ طلعت

بنت طاہر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ طلعت گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد وابلہ ولد محمد صفدر

مسل نمبر 53122 میں طلحہ ایوب

ولد محمد ایوب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طلحہ ایوب گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب والد موصی گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 53123 میں عمران حفیظ

ولد خالد حفیظ قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاٹی گیٹ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران حفیظ گواہ شد نمبر 1 خالد حفیظ والد موصی گواہ شد نمبر 2 ارسلان حفیظ ولد خالد حفیظ

مسل نمبر 53124 میں ارسلان حفیظ

ولد خالد حفیظ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارسلان حفیظ گواہ شد نمبر 1 خالد حفیظ والد موصی گواہ شد نمبر 2 عمران حفیظ ولد خالد حفیظ

مسل نمبر 53125 میں وقار احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 جمال ناصر ولد میاں ناصر محمود راوی روڈ لاہور

مسل نمبر 53126 میں ذوالفقار احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذوالفقار احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد ولد ریاض احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 میاں بلال ناصر لاہور

مسل نمبر 53127 میں نصیر الدین ہمایوں

ولد محمد صدیق قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاٹی گیٹ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔فیکٹری واقع راوی روڈ مالیتی -/4000000 روپے۔2۔مکان واقع راوی روڈ کا 1/2 حصہ مالیتی -/900000 روپے۔3۔کار مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر الدین ہمایوں گواہ شد نمبر 1 خالد حفیظ ولد عبدالسلام لاہور گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد شریف لاہور

مسل نمبر 53128 میں علی شیر

ولد میاں عبدالماجد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علی شیر گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 سجاد سعید ملک وصیت نمبر 30542

مسل نمبر 53129 میں مجیب احمد

ولد کرامت اللہ ظفر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مجیب احمد گواہ شد نمبر 1 سجاد سعید ملک وصیت نمبر 30542 گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین بٹ وصیت نمبر 30543

مسل نمبر 53130 میں بنہاء منیر سیال

(Binha Munir)

بنت منیر الدین قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-9-4 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بنہاء منیر سیال گواہ شد نمبر 1 منیر الدین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد لاہور

مسل نمبر 53131 میں ثناء منیر سیال

بنت منیر الدین قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثناء منیر سیال گواہ شد نمبر 1 منیر الدین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد لاہور

مسل نمبر 53132 میں محمودہ بشارت

بیوہ چوہدری بشارت احمد بھٹی (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر

منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ-/10000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/34000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ و ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ بشارت گواہ شد نمبر 1 مرزا سعید احمد ولد مرزا محمد زمان لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اقبال ہاشمی ولد محمد ظفر اقبال ہاشمی

مسل نمبر 53133 میں لعل حسین

ولد غلام محمد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بند روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دس مرلہ پلاٹ واقع نصرت آباد اندازاً مالیتی-/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/28300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ اور-/27300 روپے سالانہ بصورت بونس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لعل حسین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 25676 گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد وصیت نمبر 23242

مسل نمبر 53134 میں محمد طلحہ ہاشمی

ولد ڈاکٹر احسان اللہ ہاشمی قوم قریشی ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رستم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طلحہ ہاشمی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر احسان اللہ ہاشمی والد موصی گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد اقبال ولد محمد سعید احمد لاہور

مسل نمبر 53135 میں عطیہ مہوش

بنت چوہدری مجید احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فردوس پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 13 گرام مالیتی-/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ مہوش گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد اختر ولد حسین بخش گواہ شد نمبر 2 چوہدری مجید احمد ولد چوہدری رحمت علی

مسل نمبر 53136 میں محمد اکرم علوی

ولد غلام نبی قوم علوی پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی دیہہ نصرت 77 36/ایکڑ مالیتی-/3600000 روپے۔2۔زرعی اراضی دیہہ نصرت 95 65/ایکڑ مالیتی-/6500000 روپے۔3۔۔زرعی اراضی دیہہ نصرت 52 8/ایکڑ مالیتی-/1000000 روپے۔ 4۔ مکان 10 مرلہ واقع دارالبرکات ربوہ مالیتی -/4000000 روپے۔ 5۔ مکان 7 مرلہ واقع دوڑ مالیتی-/1000000 روپے۔ 6۔موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکرم علوی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف علوی ولد غلام نبی

مسل نمبر 53137 میں نسیم احمد اعوان

ولد عبدالرشید اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/78000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عارف بٹ ولد محمد حنیف بٹ سکھر گواہ شد نمبر 2 احمد صادق قمر عباسی ولد علی احمد عباسی

مسل نمبر 53138 میں شیراز احمد

ولد اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیراز احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد قریشی وصیت نمبر 29063

مسل نمبر 53139 میں ڈاکٹر عبدالحفیظ

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ہومیو پیتھ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کیش اکاؤنٹ اندازاً-/100000 روپے ۔2۔ترکہ میں ملا مکان برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/1000000 روپے اس میں والدہ اور ہم دو بھائی حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل کلینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحفیظ گواہ شد نمبر 1 منور احمد گل ولد بشیر احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد رفیق وصیت نمبر 38217

مسل نمبر 53140 میں مبشرہ طیبہ

زوجہ عبدالحفیظ قوم راجپوت پیشہ ہومیو پیتھ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 30 گرام مالیتی-/20000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ہومیو کلینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد ملک محمد شفیق کراچی

مسل نمبر 53141 میں صبا نسیم

زوجہ شیخ نسیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً-/250000 روپے۔ 2۔ترکہ والدہ مرحوم زمین 3 کنال 19 مرلے کا نصف حصہ واقع بھلے بھائیوال ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔جس میں میرے علاوہ 2 بھائی اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبا نسیم گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان کراچی گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 43142 میں سلمان حمید
ولد چوہدری عبدالحمید قمر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال کالونی بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلمان حمید گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چٹھہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالحمید قمر والد موصی

مسل نمبر 53143 میں عثمان حمید چوہدری
ولد چوہدری عبدالحمید قمر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان حمید چوہدری گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چٹھہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالحمید قمر والد موصی

مسل نمبر 53144 میں ساجد حمید
ولد عبدالحمید قمر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ساجد حمید گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چٹھہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالحمید قمر والد موصی

مسل نمبر 53145 میں سلیم احمد زاہد
ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 30648 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ وصیت نمبر 22721

مسل نمبر 53146 میں چوہدری لطیف احمد
ولد چوہدری غلام حیدر قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 23/ ایکڑ زرعی اراضی دیہہ جھان نزد نصرت آباد اسٹیٹ اندازاً مالیتی -/920000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری لطیف احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 30648 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ وصیت نمبر 22721

مسل نمبر 53147 میں گلزار احمد نگری
ولد عبدالواحد قوم شیخ پیشہ مربی سلسلہ عمر 30 سال بیعت 1982ء ساکن نصرت آباد اسٹیٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3962 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد گلزار احمد نگری گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 30648 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ وصیت نمبر 22721

مسل نمبر 53148 میں امجد محمود طاہر
ولد محمد شفیع قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیلاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امجد محمود طاہر گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد محمد دین

مسل نمبر 53149 میں عمران خان
ولد عبدالرؤف قمر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیلاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران خان گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 انس طاہر ولد منظور حسین

مسل نمبر 53150 میں سفیر الدین
ولد امیر عالم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیلاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سفیر الدین گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس آفتاب ولد صادق صاحب گواہ شد نمبر 2 بلال احمد منظور ولد منظور حسین

مدرسین قرآن رمضان 2005ء (ربوہ)

1۔مکرم عبدالسمیع خان صاحب
2۔مکرم اسداللہ غالب صاحب
3۔مکرم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق
4۔مکرم بشارت احمد محمود صاحب
5۔مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں
6۔مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب
7۔مکرم حافظ مظفر احمد صاحب
8۔مکرم نصیر احمد انجم صاحب
9۔مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب
10۔مکرم ظفر اللہ خان طاہر صاحب
11۔مکرم راجہ نصیر احمد صاحب
12۔مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب

درخواست دعا

مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد اسماعیل صاحب ابن مکرم نبی بخش صاحب آف گکھڑ ضلع گوجرانوالہ پیرانہ سالی اور مختلف عوارض کی وجہ سے کچھ عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کی تمام تکالیف دور فرماتے ہوئے شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم محمد ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ہم زلف مکرم مرزا اشرف بیگ صاحب کا ناروے میں آپریشن ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب رہا ہے۔لیکن کمزوری بے حد ہے احباب جماعت سے کاملہ وعاجلہ شفاء یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک عبدالرب صاحب حلقہ ٹاؤن شپ لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا سجاد احمد صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے گھٹنوں میں شدید درد پیدا ہوگئی ہے۔احباب سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ملکی اخبارات سے
خبریں

سارک کانفرنس ۔ 13ویں سارک کانفرنس ڈھاکہ میں شروع ہوگئی ہے۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے ڈھاکہ روانگی سے قبل گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر سارک سمیت ہر فورم پر اٹھاؤں گا۔ ہم سارک کوفعال اور موثر بنانا چاہتے ہیں۔

قومی رضا کار تحریک ۔وزیراعظم شوکت عزیز نے وزیراعظم سیکرٹریٹ میں قومی رضا کار تحریک کی رجسٹریشن کے آغاز کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زلزلہ نے نہ صرف قوم کو متحد کر دیا ہے بلکہ نئے جوش کو بھی فروغ دیا ہے۔قومی رضا کار تحریک حادثات سے نبرد آزما ہونے کے لئے مؤثر کردار ادا کرے گی۔ قومی رضا کار تحریک کے نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے باقاعدہ ٹریننگ دی جائے گی۔ یہ تحریک ملک میں انقلاب برپا کردے گی۔

تعمیر نو کے لئے 5.2 ارب ڈلر درکار ہیں ۔پاکستان نے 8/اکتوبر کو آنے والے زلزلہ سے ہونے والے نقصانات کا ابتدائی تخمینہ جاری کر دیا ہے۔جس کے مطابق تعمیر نو، بحالی اور ریلیف کے لئے 5.2 ارب ڈالر درکار ہوں گے۔ جبکہ 400 ملین ڈالر اب تک مل چکے ہیں۔ صدر مشرف عالمی امدادی کانفرنس میں تعمیر نو و بحالی منصوبہ پیش کریں گے۔ وزیراعظم کے مشیر خزانہ سلمان شاہ نے کہا کہ یہ ابتدائی تخمینہ ہے اس میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

راشن نہ ملنے پر احتجاج ۔مظفر آباد شہر میں متاثرین زلزلہ نے خیمے اور راشن نہ ملنے پر احتجاجی مظاہرہ کیا اور پنجاب پولیس اور آزاد کشمیر پولیس نے مظاہرین پر دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر لاٹھی چارج کیا جس سے درجنوں خواتین اور بچے زخمی ہو گئے۔ متعدد گرفتار کر لئے گئے کئی افراد نے بھاگ کر جانیں بچائیں۔ جمعہ کی نماز کے بعد 3 سو سے 4 سو مظاہرین نے حکومتی انتظامیہ اور آرمی کے خلاف سخت نعرہ بازی کی مقامی حکام نے مظفر آباد کے علاقے جلال آباد میں زلزلہ زدگان کے لئے قائم بستی کے مکینوں سے کہا تھا کہ وہ یہ جگہ چھوڑ دیں لیکن لوگوں کا کہنا تھا کہ وہ کسی اور جگہ نہیں جانا چاہتے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14 ستمبر 2005ء

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:33
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:12

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس سٹاف کی ضرورت ہے۔
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون:6213944

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر:6214209

جرمن زبان سیکھیے
برائے رابطہ۔دارالرحمت غربی ربوہ 047-6213372
0300-7702423, 0333-6715543

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔دولہا ڈریس۔پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔نیوانارکلی۔لاہور فون:7324448

C.P.L 29-FD